



ایک آدمی راستہ میں پڑے درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزر اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے ضرور ٹٹاؤں گا تاکہ یہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دے۔ اس نیکی کی وجہ سے وہ جنت میں داخل کر دیا گیا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”میں نے ایک شخص کو جنت میں اس وجہ سے گھومتے پھرتے دیکھا کہ اس نے بیچ راہ میں اُگے ایک درخت کو کاٹ کر ٹٹا دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دے رہا تھا“ ایک اور روایت میں ہے کہ: ”ایک شخص کا راہ گزر میں پڑی درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرے وہ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے ضرور ٹٹاؤں گا تاکہ یہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دے۔ اس نیکی کی وجہ سے وہ جنت میں داخل کر دیا گیا“ ایک اور روایت میں ہے کہ: ”ایک شخص راستہ میں چلا جا رہا تھا اسے راستہ میں ایک شاخ پڑی ہوئی ملی۔ اس نے اسے دور ٹٹا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی قدردانی کرتے ہوئے اس کی بخشش کردی“

[صحیح] [اس حدیث کی دونوں روایتوں کو امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

نبی ﷺ نے جنت میں ایک آدمی کو گھومتے پھرتے دیکھا اس وجہ سے کہ اس نے ایک ایسے درخت کو کاٹ کر ٹٹا دیا تھا جو مسلمانوں کو تکلیف دے رہا تھا۔ اسے اللہ تعالیٰ نے ایک ٹٹنی کو مسلمانوں کے راستہ سے ٹٹا دینے کے سبب بخش دیا تھا۔ وہ سکتا ہے کہ یہ ٹٹنی اوپر سے (لٹک کر) ان کے سروں پر لگ کر انہیں تکلیف دے رہی ہو یا پھر نیچے سے ان کے پاؤں کی جانب سے ان کے لیے اذیت کا باعث بن رہی ہو۔ بحال اس آدمی نے اسے ایک طرف کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6469>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

